سوال

(167)ماضی کی زکوٰۃ کس طرح؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگرماضی میں مجھ پر زکوٰۃ کی مقدار مخفی رہی ہو تو اب کس طرح زکوٰۃ ادا کروں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ بات معلوم ہونی چاہیے کہ زکوٰۃ اسلام کے ارکان میں سے ایک رکن ہے اور صاحب نصاب لوگوں پر فرض ہے۔ اگر زکوٰۃ کی مقدار کا صحیح علم ہو تو اسے ادا کر دے اور اگر صحیح علم نہ ہو تو ظن غالب کے مطابق زکوٰۃ ادا کر دے یعنی اس قدر مال بطور زکوٰۃ مستحقین کو دے دے کہ ظن غالب یہ ہو کہ اس سے وہ زکوٰۃ ادا ہو گئی ہے جو اس کے ذمہ ہے۔ یاد رہے ظن غالب پر انحصار کرنا بھی شریعت کا ایک اصول ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الجنائز: ج2 صفحہ 136

محدث فتویٰ